

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھانا کھانے کے دوران جماعت کھڑی ہو جائے تو کیا کیا جائے؟

سوال:

محترمی و مکرمی منتکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حضرت! ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت والی عمر عطا فرمائے۔

حضرت! ایک اصلاح فرمادیں کہ اگر ایک طرف جماعت کھڑی ہونے والی ہو اور دوسری طرف ایک بندہ کھانا شروع کر چکا ہو اور ابھی آدھا کھایا ہو تو کیا اسے کھانا درمیان میں چھوڑ کر مسجد جانا چاہیے یا کھانے کے بعد نماز پڑھنی چاہیے؟

سائل: سلمان کا کاخیل

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس بارے میں ضابطہ یہ ہے کہ اگر بھوک انتہائی تیز لگی ہو اور ناقابل برداشت ہو تو پہلے تھوڑا سا کھانا کھا لیا جائے جس سے دل کو تسکین حاصل ہو، پھر جماعت میں شریک ہو جانا چاہیے، اور اگر بھوک اس شدت سے نہ لگی ہو بلکہ قابل برداشت ہو تو پہلے نماز ادا کی جائے بعد میں کھانا کھایا جائے۔ سوال میں ذکر کردہ صورت حال میں کھانا چھوڑ کر جماعت میں شریک ہونا لازم ہے کیونکہ آدھا کھانا کھا لینے سے دل کو تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔ اس لیے ایسی حالت میں نماز کی ادائیگی کھانے پر مقدم ہوگی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد سیاس گھمن

17- اپریل 2021ء